221227-کیا رمضان میں ایسا میڈیکل چیک اپ کروانا جائز ہے جس کیلیے روزہ توڑنا پڑے ؟

سوال

سوال : میرے لیے کچھ میڈیکل چیک اپ کروانے ضروری ہیں، اوران کی وجہ سے مجھے فرض غسل بھی کرنا پڑے گا، اس لیے میرا سوال یہ ہے کہ : اس حالت میں میرے لیے کیا حکم ہے ؟ میں جانتی ہوں کہ اس سے میرا روزہ باطل ہو جائے گا، یہ بات واضح رہے کہ جس قدر جلد از جلد طبی تشخیص ہوگی اتنی ہی جلدی اصل بیماری کی جڑ تک پہنچنا ممکن ہوگا۔

پسندیدہ جواب

اول :

اگر کسی خاتون کو فوری طور پر کسی بھی قسم کا طبی معائنہ کروانا پڑے جس کیلیے روزہ توڑنا لازمی ہو، مثال کے طور پر الٹراساؤنڈ چیک اپ سے پہلے مشروبات پینا لازمی ہوتا ہے، اور اگر چیک اپ میں تاخیر کی جائے تو شفایابی میں تاخیر ہوگی، یا اصل مرض تلاش کرنے میں تاخیر ہوگی یا کوئی اور اس کے منفی اثرات ہیں تو پھر ایسی خاتون کا حکم مریض والا ہوگا، چنانچہ وہ خاتون اس دن روزہ کھول لے اور پھر اس کی بعد میں قضا دے دے۔

شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ کہتے ہیں :
"جس مریض کو روزہ رکھنے کی وجہ سے مشقت کا سامنا کرنا پڑے، یا روزہ رکھنے کی وجہ سے بیماری بڑھ جائے یا شفایابی میں تاخیر ہو تو اس کیلیے روزہ چھوڑنے کی رخصت ہے" انتہی
"مجموع فتاوی الشیخ صالح بن فوزان" (407/2)

مزید کیلیے آپ سوال نمبر : (12488) کا مطالعہ کریں۔

دوم :

سائلہ نے یہ بات واضح نہیں کی کہ طبی تشخیص کی کیا نوعیت ہوگی جس کی وجہ سے غسل کرنا پڑے گا۔

اگر تشخیص کیلیے منی کا اخراج ضروری ہو تو اس کی دو صورتیں ہیں :

1-اگر منی شہوت سے خارج ہو تو پھر غسل واجب ہوگا اور روزہ بھی ٹوٹ جائے گا، چنانچہ اس خاتون کو اس روزے کی قضا دینا ہوگی، تاہم اس پر کوئی کفارہ لازم نہیں ہوگا۔

2-اور اگر منی شہوت کے بغیر خارج ہو تو غسل واجب نہیں ہوگا اور اس کا روزہ بھی صحیح ہوگا۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ "المغنی" (128/3) میں کہتے ہیں :
"اگر ہاتھ سے مشت زنی کرے تو اس نے حرام کام کا ارتکاب کیا، نیز منی خارج ہونے پر ہی اس کا روزہ فاسد ہوگا، اور اگر منی شہوت کے بغیر خارج ہو جائے جیسے کہ بیماری کی وجہ سے منی یا مذی کا اخراج ہوتا ہے تو اس صورت میں اس پر کچھ نہیں ہے؛ کیونکہ منی شہوت کے بغیر خارج ہوئی ہے، تو اس کا پیشاب والا حکم ہوگا، نیز بغیر شہوت کے نکلنے والی منی بے اختیاری طور پر خارج ہوتی ہے، اس صورت میں منی خارج ہونے پر اس کا کوئی عمل دخل نہیں ہوتا تو اس طرح اس کا حکم احتلام والا ہوگا" انتہی

لیکن اگر تو طبی تشخیص رات کے وقت ممکن ہو تو پھر صرف رات کو ہی کروائی جائے دن میں کروانا جائز نہیں ہوگا۔

مزید کیلیے آپ سوال نمبر : (84409) کا جواب ملاحظہ کریں

واللہ اعلم.